سلسہ مطبوعات جامعہ امام احمد بن حنبل ، بائی پاس چوک ، قصور (16)

دینی مدارس میں زیر تعلیم درجہ رابعہ کے طلبہ وطالبات کے لیے

جرح و تعدیل کا ابتدائی قاعدہ

(سؤالا جوابا)

افادات

ابراہیم بن بشیر الحسینوی

مرتب

حافظ غلام مصطفی بن عبدالحمید

مزمل احمد عارفی

سلفی ریسرچ انسٹیٹیوٹ برمنگھم، لاہور 03024056187

سلسلہ مطبوعات جامعہ امام احمد بن حنبل نتھانی پلاس چونک قصور (16)

دینی مدارس میں زیر تعلیم درجہ رابعہ کے طلبہ وطالبات کے لیے

جرح و تعدیل کا ابتدائی قاعدہ

(سؤالا جوابا)

افادات:

ابراهیم بن بشیر الحسینوی

مرتب:

حافظ غلام مصطفیٰ بن عبد الحمید　　مزمل احمد عارفی

سلفی ریسرچ انسٹیٹیوٹ

03024056187

عرض مؤلف:

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد:

جامعہ امام احمد بن حنبل بائی پاس چوک، قصور میں جامع ترمذی کے طلبہ **حافظ غلام مصطفی بن عبدالحمید، مزمل احمد عارفی، فیاض احمد، حمزہ عبداللطیف، اعجاز شوکت، ابوسفیان وغیرہ** نے مجھ سے سوال کیا کہ مدارس کی درجہ رابعہ میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کے لیے جرح وتعدیل کا بنیادی نصاب کیا ہے؟ اس سوال کے جواب میں بندہ ناچیز نے اختصار کے ساتھ یہ نصاب املاء کروایا۔ جس کو حافظ غلام مصطفیٰ اور مزمل احمد عارفی حفظہما اللہ نے بڑی محنت سے ترتیب دیا فجز اہما اللہ خیرا۔

ہم نے اس رسالہ کو کئی ایک شیوخ پر پیش کیا انھوں نے اس کی تعریف کی اور اسے بہت پسند کیا۔ الحمدللہ۔ ہماری خواہش ہے کہ تمام مدارس کے نصاب میں یہ قاعدہ مقرر کیا جائے تاکہ طلبہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھاسکیں۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ مدارس میں فن جرح وتعدیل کی تعلیم طلبہ کو نہیں دی جارہی۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہم ایک مستقل نصاب ترتیب دے رہے ہیں جو کہ درج ذیل کتب کی صورت میں ترتیب دیا جارہا ہے۔

درجہ رابعہ کے لیے: جرح وتعدیل کا ابتدائی قاعدہ (جو کہ آپ کے ہاتھ میں ہے)

درجہ خامسہ کے لیے: جرح وتعدیل کی پہلی کتاب

درجہ سادسہ کے لیے: جرح وتعدیل کی دوسری کتاب

درجہ سابعہ کے لیے: جرح وتعدیل کی تیسری کتاب

درجہ ثامنہ کے لیے: جرح وتعدیل کی چوتھی کتاب

فائدہ: یہ رسالہ بطور نصاب پڑھایا جائے اور ہر ہر اصول کی کتب جرح وتعدیل سے مشق

کروائی جائے ان شاءاللہ طلبہ کو بہت فائدہ ہوگا۔درجہ رابعہ میں ہم اپنی دوسری کتاب تخریج تحقیق کے اصول وضوابط بھی سبقا پڑھاتے ہیں۔

بطور فائدہ عرض ہے کہ بندہ ناچیز نے اپنے جامعہ میں جامع ترمذی کا منہج تدریس یہ اپنایا ہوا ہے۔ایک پریڈ میں شیخ مدثر لطیف اثری حفظہ اللہ جامع ترمذی کی عبارت کو حل کرواتے ہیں اور دوسرے پریڈ میں بندہ بندہ ناچیز ایک ایک راوی پر جرح وتعدیل کے لحاظ سے اس انداز میں بحث کرتا ہے کہ طلبہ کتب جرح وتعدیل سے خود راوی تلاش کرتے ہیں اور حکم بتاتے ہیں ۔کچھ طلبہ کے سامنے امام ابن ابی حاتم کی الجرح والتعدیل ہوتی ہے، کچھ کے پاس لسان المیزان لابن حجر، کچھ کے پاس الضعفاء للعقیلی، کچھ کے پاس تاریخ بغداد اور تقریب وغیرہ۔راوی کا نام بولتے ہی فوراطلبہ اپنی اپنی معین کتاب سے راوی تلاش کر کے جرح وتعدیل کے لحاظ سے مطلوبہ راوی پر بحث کرنا شروع کر دیتے ہیں اور عن قریب ''سنن الترمذی کی کتاب الطہارۃ جرح وتعدیل کے انداز میں'' شائع بھی کریں گے ان شاءاللہ

اس انداز سے امید واثق ہے کہ طلبہ جرح وتعدیل کے فن میں ماہر بنیں گے اور مستقبل کے امام اور محدث ہوں گے ان شاءاللہ

آپ کا بھائی: ابراھیم بن بشیر الحسینوی

رئیس جامعہ امام احمد بن حنبل بائی پاس چوک،قصور

7.8.2017ء

بنیادی اصطلاحات

سوال: جرح کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب: زخم لگانا

سوال: جرح کی اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

جواب: راوی کو ایسی صفت سے متصف کرنا جس سے اس کی روایت ضعیف یا مردود ہونے کی وجہ سے غیر مقبول قرار دی جائے۔

سوال: تعدیل کا لغوی معنی بیان کریں؟

جواب: کسی چیز کو درست کرنا

سوال: اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

جواب: راوی کو کسی ایسی صفت سے متصف کرنے کو تعدیل کہتے ہیں جن سے اس کی روایت قابل قبول ہو۔

سوال: کیا علم جرح تعدیل سیکھنا ضروری ہے؟

جواب: علماء کرام پر سیکھنا ضروری ہے۔

سوال: علم جرح وتعدیل کا فائدہ بیان کریں؟

جواب: انسان صحیح اور ضعیف روایات کی پہچان کرنا سیکھتا ہے۔

سوال: ثقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو راوی عادل اور تام الضبط ہو۔

سال: ثقہ راوی کی روایت کا کیا درجہ ہے؟

جواب: صحیح لذاتہ

سوال: صدوق کسے کہتے ہیں؟

جواب: جوراوی عادل اور خفیف الضبط ہو۔

سوال: صدوق راوی کی روایت کس درجہ کی ہوتی ہے؟

جواب: حسن لذاتہ

سوال: ضعیف کسے کہتے ہیں؟

جواب: جوراوی نہ ثقہ ہواور نہ صدوق۔

اصول جرح تعدیل

سوال: جرح وتعدیل کے پانچ اصول بیان کریں؟

ا: جرح کرنا غیبت نہیں ہے۔

۲: جرح کرنے والا معتبر امام ہونا چاہیے۔

۳: جرح کرنے والا اگر خود ضعیف ہے تو اس کی جرح قبول نہیں کی جائے گی۔

۴: جرح مفسر ہمیشہ توثیق مبہم پر مقدم ہوتی ہے۔

۵: ائمہ جرح وتعدیل کی اقسام، معتدلین، متشددین اور متساہلین کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

اصول رواۃ

سوال: راویوں کے نام زبانی یاد کیسے کریں؟

جواب ا: سب سے پہلے راوی کے نام کا تلفظ سیکھا جائے۔

۲: راوی کا مکمل نام یاد کیا جائے مثلاً، راوی کا نام، باپ، دادا کا نام کنیت اور نسبت

۳: راوی کا درجہ ثقہ ہے یا ضعیف بھی یاد کیا جائے۔

۴: رموز کا خیال رکھتے ہوئے یہ بھی یاد کیا جائے کہ یہ راوی کس کتاب کا ہے۔

۵: راوی پر جرح مطلق ہے یا مقید، جرح مفسر ہے یا مجمل ان چیزوں کا بھی خیال رکھا جائے۔

سوال: کیا مدلس راوی ہیں؟

جواب: جی مدلس راوی ہیں، مدلس راویوں پر مستقل کتاب طبقات المدلسین بھی ہے جس کو امام ابن حجر عسقلانی نے لکھا ہے۔

سوال: مدلسین کے کتنے طبقے ہیں ؟

جواب: پانچ

سوال: وہ کون سے طبقے ہیں جن کی عن والی روایت قبول ہے؟

جواب: پہلا اور دوسرا طبقہ۔

سوال: کیا قلیل التدلیس راوی کا عن سے بیان کرنا مضر نہیں ہے؟

جواب: قلیل التدلیس رواۃ کا عن سے روایت بیان کرنا مُضر نہیں مثلاً امام ابن عیینہ، امام ابن شہاب زہری، امام عبدالرزاق صنعانی وغیرہ عن سے بیان کریں تو ان کی روایت صحیح ہوتی ہے الا یہ کہ جہاں تدلیس ثابت ہو جائے۔

سوال: صحیح حدیث کی شرائط بیان کریں؟

جواب: کسی بھی حدیث کے صحیح ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں پانچ شرطیں پائی جائیں.

پہلی شرط: سند متصل ہو یعنی ہر راوی کا دوسرے سے لقاء اور سماع ہو۔

دوسری شرط: تمام راوی عادل ہوں یعنی حقیقی مسلمان ہوں، فاسق وفاجر نہ ہوں۔

تیسری شرط: تمام راوی حفظ وضبط کے اعتبار سے مضبوط ہوں۔

چوتھی شرط: وہ شاذ نہ ہو۔

پانچویں شرط: وہ معلول نہ ہو۔

سوال: راوی کی تحقیق کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

(۱) راوی کا تعین کہ یہ وہی راوی ہے جس کی تلاش ہے، اس کا تعین اساتذہ اور شاگردوں کو دیکھنے سے ہوتا ہے، اس میں راوی کی کنیت اور نسبت بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ راوی کے تعین کے بعد راوی پر جرح وتعدیل دیکھی جائے۔

(ب) تحقیق حدیث میں ضعیف راوی کی متابعت تلاش کرنی چاہیے، اگر ضعیف راوی کا تابع مل گیا ہے تو اس سے ضعف مضر نہیں رہتا۔

(ج) تحقیقِ حدیث کرتے وقت حدیث کا شاہد تلاش کرنا۔ اگر ایک سند ضعیف ہے لیکن اس کا صحیح شاہد مل گیا تو وہ حجت ہوگی۔

(د) اگر کسی سند میں کثیر التدلیس راوی عن سے بیان کر رہا ہے تو اس مدلس راوی کے سماع کی صراحت دیگر کتب سے تلاش کرنی چاہیے، جب مدلس سماع کی صراحت کر دے تو اس کی روایت صحیح ہو جاتی ہے۔

(ر) تحقیق کرتے وقت اپنے سے پہلے محدثین و محققین کی تحقیق سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے اور ان کی آرا کو بھی مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(س) تحقیق کرتے وقت جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے، بلکہ بہت زیادہ محنت کرنی چاہیے خواہ ایک حدیث کی تحقیق میں ایک سال لگ جائے، کیونکہ یہ معاملہ شریعت کا ہے۔

مشق:

سوال: دس کثیر التدلیس راوی بیان کریں۔

سوال: دس ثقہ راوی بیان کریں؟

سوال: دس صدوق راوی بیان کریں؟

سوال: دس ضعیف راوی بیان کریں؟

سوال: دس کذاب راوی بیان کریں؟

ائمہ جرح وتعدیل اور کتب جرح وتعدیل

سوال: ائمہ جرح وتعدیل بیان کریں؟

جواب: پہلی صدی ہجری کے بعض ائمہ جرح وتعدیل

۱: امام سعید بن مسیب (ف ۹۳ھ)

۲: امام سعید بن جبیر (ف ۹۴ھ)

دوسری صدی ہجری کے مشہور ائمہ جرح وتعدیل

۱: امام شعبی (ف ۱۰۳ھ)

۱: امام اوزاعی (۸۸۔۱۵۷ھ)

۲: امام شعبہ بن الحجاج (۸۲۔۱۶۰)

۳: امام سفیان ثوری (۹۷۔۱۶۱ھ)

۴: امام سفیان بن عیینہ (۱۰۷۔۱۹۷ھ)

۵: امام یحیی بن سعید القطان (۱۲۰۔۱۹۸ھ) یہ جرح وتعدیل میں متشدد تھے۔

۶: امام عبدالرحمٰن بن مہدی ۱۳۵۔۱۹۸ھ)

تیسری صدی ہجری کے مشہور ائمہ جرح وتعدیل

۱: امام یحیی بن معین (۱۵۸۔۲۳۳ھ)

۲: امام علی بن مدینی (۱۶۱۔۲۳۴ھ)

۳: امام احمد بن حنبل (۱۶۴۔۲۴۱ھ)

۴: امام بخاری (۱۹۴۔۲۵۶)

۵: امام العجلی (۱۸۲۔۲۶۱ھ)

۶: امام مسلم (۲۰۴۔۲۶۱ھ)

۷: امام ابوزرعہ (۲۰۰۔۲۶۴ھ)

۸: امام ابوحاتم (۱۹۵۔۲۷۷ھ)

۹: امام ترمذی (۲۰۹۔۲۷۹)

چوتھی صدی ہجری کے بعض ائمہ جرح وتعدیل

۱: امام نسائی (۲۱۵۔۳۰۳ھ)

۲: امام عقیلی (ف ۳۲۲ھ)

۳: امام دارقطنی (۳۰۶۔۳۸۵ھ)

سوال: دس کتب جرح وتعدیل کے نام بیان کریں؟

جواب: التاریخ الکبیر للبخاری

الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم

تاریخ دمشق لابن عساکر

تاریخ بغداد للخطیب

الضعفاء للعقیلی

الضعفاء لابن عدی

میزان الاعتدال للذہبی

لسان المیزان لابن حجر

تہذیب الکمال للمزی

تقریب التہذیب لابن حجر

تقریب التہذیب کا تعارف

سوال: مصنف کا نام بیان کریں؟

جواب: حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ

سوال: اس کتاب میں کن محدثین کی کتب کے راوی ہیں؟

جواب: اس کتاب میں امام بخاری، امام مسلم، امام ابوداود، امام نسائی، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ کی کتب حدیث کے راوی ہیں۔

سوال: رواۃ کے کتنے طبقات ہیں؟

جواب: بارہ

سوال: رواۃ کے کتنے مراتب ہیں؟

جواب: بارہ

سوال: اس کتاب میں کل کتنے راوی ہیں؟

جواب: 8826

سوال: راوی تلاش کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: حروف تہجی کے اعتبار سے راوی تلاش کیا جائے گا۔ ناموں کے بعد کنیتیں الگ سے ذکر کی گئیں ہیں پھر خواتین کو بھی الگ بیان کیا گیا ہے۔

سوال: رموز کی وضاحت کریں؟

جواب: تقریب التہذیب کے ہر راوی کے شروع میں رموز کا استعمال کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خ: صحیح بخاری میں اس راوی کی حدیث ہے۔

خت: صحیح بخاری میں اس راوی کی معلق روایت ہے۔

بخ: الادب المفرد للبخاری میں اس راوی کی روایت ہے۔

عخ: خلق افعال العباد للبخاری میں اس راوی کی روایت ہے۔

ز: جزء القراءۃ للبخاری میں اس راوی کی روایت ہے۔

ی: جزء رفع الیدین للبخاری میں اس راوی کی روایت ہے۔

م: صحیح مسلم میں اس راوی کی روایت ہے۔

د: سنن ابی داود میں اس راوی کی روایت ہے۔

مد: مراسیل ابی داود میں اس راوی کی روایت ہے۔

صد: فضائل الانصار لابی داود میں اس راوی کی روایت ہے۔

خد: الناسخ لابی داود میں اس راوی کی روایت ہے۔

قد: القدر لابی داود میں اس راوی کی روایت ہے۔

ف: التفرد لابی داود۔

ل: مسائل لابی داود۔

کد: مسند مالک لابی داود۔

ت: سنن الترمذی۔

تم: شمائل الترمذی۔

س: سنن النسائی۔

عس: مسند علی للنسائی۔

کن: مسند مالک۔

ق: سنن ابن ماجہ۔

فق: تفسیر لابن ماجہ۔

ع: کتب ستہ۔

۴: سنن اربعہ۔

تمییز: مذکورہ کتب کے علاوہ کسی اور کتاب کا راوی ہے۔ (تقریب التھذیب ص: ۱۰)

جرح وتعدیل کے اصول

وضوابط

تالیف

ابراہیم بن بشیر الحسینوی

مراجعت

حافظ شاہد محمود حفظہ اللہ

120 صفحات پر مشتمل جس میں تفصیل کے ساتھ جرح وتعدیل

کے قواعد پر بحث کی گئی ہے الحمدللہ

عنقریب شائع ہوگی۔



نصیحتیں
عقیدۃ السلف واصحاب الحدیث
جماعت المسلمین کی حقیقت
نکاح اور طلاق
انسائیکلوپیڈیا
EVERY INNOVATION IS MISGUIDANCE
رسالہ نجاتیہ
عقائد حدیثیہ
اصول السنۃ
Salafi